گوکھرو

ڈاکٹر پشپتا اوستھی

مترجم

توصیف بریلوی

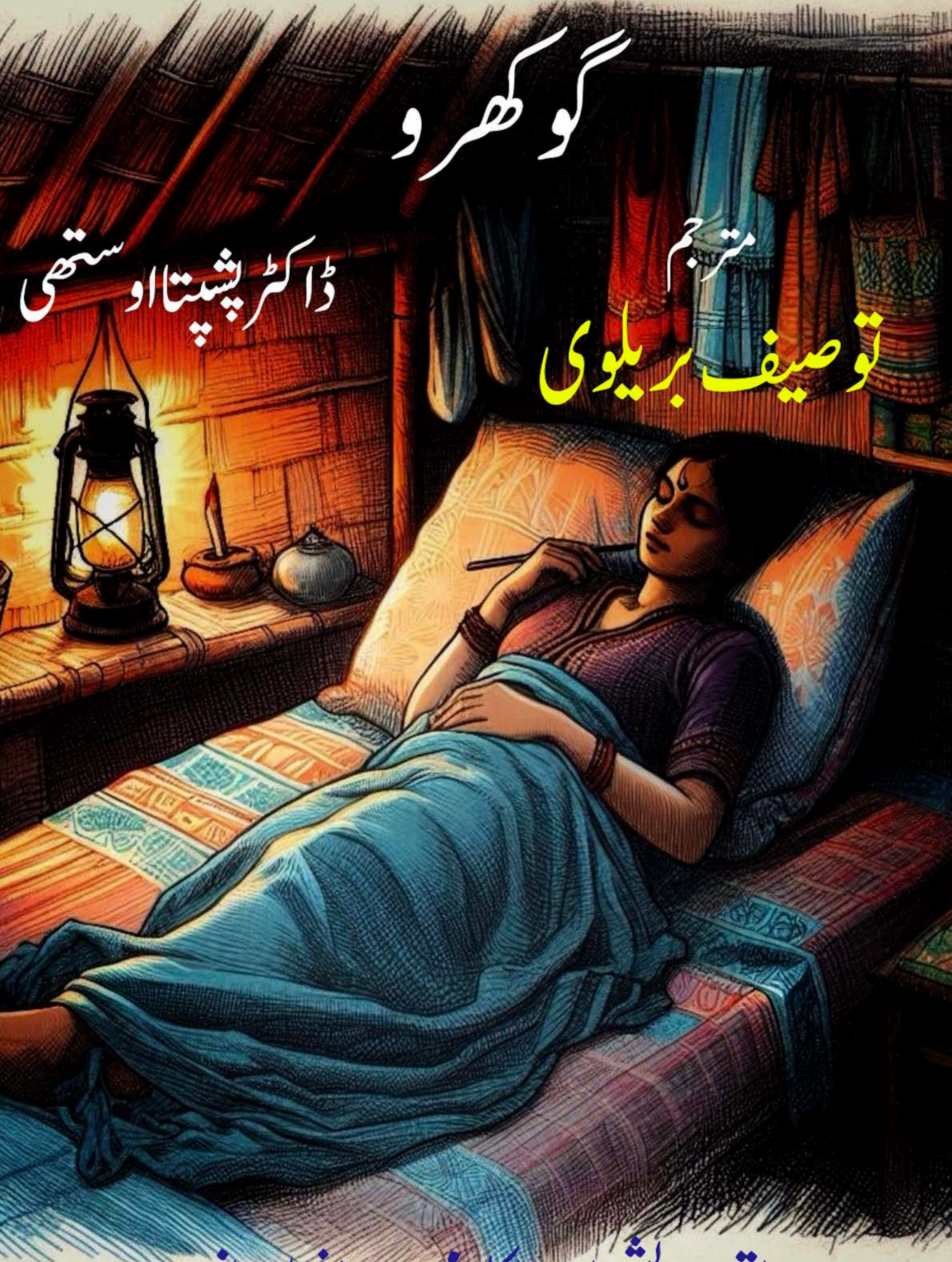

اتر پردیش اردو اکادمی سے انعام یافتہ

گوکھرو

ڈاکٹر پشپتا اوستھی

مترجم

توصیف بریلوی

فہرست مضامین

معروضات مترجم	4
اُگھنّی	7
پرات تَودوار پر	20
گوکھرو	42
ٹھنڈے بستے میں پگھلتا لاوا	66
کنچا	86
ایک اور نا سمجھ بھرت	108
کجروٹا	124
دو لفظ	154

انتساب

استاد محترم پروفیسر مولابخش کے نام

- جنہیں ہم عصر تنقید کا ایک دستخط کہا جا سکتا ہے
- جنہیں اردو تحریک کا ایک اہم سپاہی کہا جاتا ہے
- جنہیں ایک مشفق استاد اور طلباء میں مقبول اساتذہ میں شمار کیا جاتا ہے

معروضات مترجم

ہندی افسانہ اردو افسانے سے کس قدر ہم آہنگ ہے، یہ بتانے کی ضرورت نہیں۔ سماجی، معاشی اور سیاسی مسائل کے علاوہ رشتوں کی کشمکش اور عالمی سطح پر ہونے والی وہ کارگزاریاں جن سے دنیا متاثر ہوتی ہے، ایسے موضوعات کو بھی ہندی-اردو دونوں زبانوں میں آج کل آسانی سے پیش کیا جارہا ہے۔ دونوں زبانوں میں چند الفاظ کو چھوڑ کر صرف رسم الخط کا ہی فرق ہے۔اس کی وجہ یہی ہے کہ ہم جس معاشرے سے تعلق رکھتے ہیں وہاں اردو -ہندی دونوں زبانیں یکساں طور پر بولی اور سمجھی جاتی ہیں۔

ڈاکٹر پُشپتا اوستھی کا نام ہندی ادب میں نیا نہیں ہے۔ وہ ایک زمانے سے کہانیاں، شاعری اور دیگر اصناف کے ذریعے ہندی میں بیش بہا اضافے کر رہی ہیں۔ ان کی بہت سی کتابیں اور مضامین منظر عام پر آچکے ہیں جن کا کلی طور پر تذکرہ اس کتاب کے اخیر میں الگ سے کردیا گیا ہے۔ بہر کیف! پشپتا اوستھی کے افسانوی مجموعے ''گوکھرو'' کو پڑھنے کے بعد احساس ہوتا ہے کہ ان کی کہانیوں میں مشرقی یوپی آباد ہے جہاں بھوجپوری، اودھی اور دیگر مقامی بولیاں ملا جلا کر بولنے والے لوگ رہتے ہیں اسی لیے ان کے جذبات، خیالات اور افکار کو برقرار رکھنے کے لیے ترجمہ کرتے وقت کسی بھی کہانی کے مکالمے کو نہیں بدلا گیا ہے۔

راوی نے جو قصہ سنایا ہے اسے اردو کے قالب میں ڈھالنے کی اپنی سی کوشش کی گئی ہے۔ اس کام میں ایسی کوئی قابل ذکر مشکلات پیش نہیں آئیں کیوں کہ مصنفہ نے بہت سے اردو کے الفاظ استعمال کیے ہیں، دوسری بات یہ ہے کہ دیگر عبارتیں اور الفاظ اتنے عام فہم تھے کہ ان میں کوئی تبدیلی لانے کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔ علاوہ ازیں محاورات بھی ایسے ہیں کہ جن سے اردو والے بھی اتنے ہی مانوس ہیں جتنے ہندی والے۔

کل ملا کر کہا جا سکتا ہے کہ ان ہندی کہانیوں کا سلیس اردو میں ترجمہ کرنے کی خاکسار نے اپنی سی کوشش کی ہے۔ خود ڈاکٹر پشپتا اوستھی بھی نیدرلینڈ میں مصروف زندگی گزارنے کے باوجود بھی فون پر وقت دیا کرتی تھیں جس سے ترجمہ کرتے وقت مفہوم کے قریب قریب ضرور پہنچ سکوں۔ اور ویسے بھی ان کے کرداروں، عنوانات اور راوی کی منشا کے متعلق ان سے بہتر کون بتا سکتا تھا۔ کہانیوں کے موضوعات پر بھی تبادلۂ خیال کیا جس سے بہت کچھ سیکھنے اور سمجھنے کو ملا۔ پشپتا اوستھی سلجھا ہوا ادبی ذوق رکھنے والی ہندوستانی مصنفہ ہیں۔ واضح رہے کہ حال ہی میں انھیں ان کے ناول ''چھِن مول'' کے لیے ''کسمانجلی ساہتیہ سمان-۲۰۱۸ئ'' سے سرفراز کیا گیا ہے۔

''گوکھرو'' کو ترجمہ کرتے وقت راقم کا تجربہ بڑا ہی مثبت اور دلچسپ رہا ہے اور ساتھ ہی استاد محترم پروفیسر مولا بخش کی حوصلہ افزائی نے راہ ہموار کی۔

توصیف بریلوی

اسسٹنٹ پروفیسر، البرکات کالج آف

گریجویٹ اسٹڈیز، علی گڑھ، یوپی